السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گورنمنٹ ملازم کی آمدنی حلال نہیں؟ اب گورنمنٹ ملازمین کو ادائیگی بنک کے زریعے کرتی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ یہ آمدنی صحیح نہیں کیونکہ بنک میں سودی کاروبار ہوتا ہے جب کہ میرا خیال ہے کہ جو انسان محنت سے کام کر کے تنخواہ وصول کرے اس کی آمدنی حلال ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گورنمنٹ ملازم حکومت سے اپنا استحقاق وصول کرے چاہے وہ بزریعہ بنک کیوں نہ ہو۔ جلیل القدر صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مختار ثقفی جیسے حرام خور کے تحفے تحائف قبول کرلیتے تھے۔ اس بنا پر کہ مسلمانوں کے بیت المال میں ان کا بھی حق ہے۔ اسی طرح ایک ملازم بھی حکومت سے حق خدمت بطریق اولیٰ وصول کرسکتا ہے مجرم وہ لوگ ہیں۔ جو سودی معاملات میں ملوث ہیں اور اس کی ترویج وترقی کےلئے کوشاں ہیں۔ اعاذنا اللہ منہ

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص563

محدث فتویٰ